

37730- نئی مسلمان ہونے والی عورت پوری چھپے روزے رکھنے چاہتی ہے

سوال

میری ایک سیلی ابھی کچھ دیر قبل مسلمان ہوئی ہے، اس لیے ضروری ہے کہ اس کے اسلام کی خبر کچھ وقت تک پوشیدہ ہی رہے، اس نے روزے رکھنے کی رغبت ظاہر کی ہے، لیکن یونیورسٹی ہائلہ میں رینے کی وجہ سے اسے روزے کو پوشیدہ رکھنا مشکل ہے، میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ ان حالات میں کوئی تجویز دیں تاکہ وہ اس پر عمل کر سکے؟

پسندیدہ جواب

اول :

ہم ہن کو اسلام قبول کرنے پر مبارکباد دیتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ سے دعا گوئیں کہ وہ اسے اپنے دین پر ثابت قدم رکھے، اور اسی دین پر اسے موت عطا فرمائے، اور اس کے معاملات میں آسانی پیدا فرمائے۔

ہم ہن کو نصیحت کرتے ہیں کہ حتی الامکان ایسی بھروسے کو ترک کرنے کی کوشش کرے جہاں پر معصیت و گناہ کا ارتکاب ہوتا ہو، ہم نے سوال سے یہ سمجھا ہے کہ وہ مرد و عورت کے اختلاط والی جگہ پر تعلیم حاصل کر رہی ہے، اور ہائلہ میں بھی مرد و عورت کا اختلاط ہے، جس میں بست گناہ اور اس کے دین کو خطرہ بھی لاحق ہو سکتا ہے، اس لیے مسلمان ہنسوں پر واجب اور ضروری ہے کہ وہ اس نئی مسلمان ہونے والی ہن کو احسن انداز میں اس خطرہ سے آگاہ کریں، اور اگر اسے آسانی ہو اور جو کچھ اس کے ساتھ ہو رہا ہے اس سے زیادہ میں واقع ہونے کا خدشہ نہ ہو تو اسے اس جگہ کوچھوڑنے پر آمادہ کریں۔

دوم :

آپ کے لیے عورتوں کو سیلیاں بنانا جائز نہیں اور نہ ہی اس لڑکی کو مردوں سے دوستی لگانے کی اجازت ہے، کیونکہ مرد و عورت کے تعلقات کو شریعت اسلامیہ اپنے احکام میں رکھتی ہے، اور شریعت نے ہر مرد و عورت کو آزادی نہیں دی کہ وہ جس سے چاہے دوستی لگاتے رہیں۔

کیونکہ مرد و عورت کے ایک دوسرے کو دوست بنانے میں بہت غلطیم شر کا دروازہ کھل جائے گا جو کہ شیطانی اقدام ہے اور ان راستوں میں سے ایک راستہ ہے جس کے ذریعہ شیطان لوگوں کو فاشی اور بے جیانی کے کاموں کی طرف لے جاتا ہے جس میں مصافحہ اور خلوت بھی شامل ہے، اور اس سے بھی زیادہ غلط قسم کے کاموں میں پڑ جاتے ہیں۔

سوم :

اور اس کے روزوں کے بارہ میں گزارش ہے کہ اس پر روزے رکھنے ضروری ہیں وہ روزے چھوڑنیں سختی، اپنے گھر میں عزیز وقار بیں ہونے سے طلبہ اور طالبات کے درمیان ہونا زیادہ آسان ہے کہ وہ انہیں یہ باور کرو سکے کہ اس کا اور زہ نہیں اس کے لیے وہ اپنے ہاتھ میں پانی کی بوتل رکھے جس سے لوگوں کو معلوم ہو کہ وہ پانی پی رہی ہے۔

اور اسی طرح یہ بھی ممکن ہے کہ وہ لوگوں کو یہ کہتی رہے میں مرض ہوں لیکن اس مرض سے اس کا ارادہ مرض نفی کا ہو جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے کہا تھا کہ میں بیمار ہوں، یا اس طرح کا کوئی اور مباح حیلہ کر لے۔

اسے اللہ حتیٰ ال渥 اللہ تعالیٰ کا تقوی اختیار کرنا چاہیے، اور جو بھی اللہ تعالیٰ کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے مشکل سے نکلنے کا راہ بنادیتا ہے، ہم اللہ تعالیٰ سے اس کی توفیق کی دعا کرتے ہیں۔

واللہ اعلم۔